95364 ـ بیمای کی بنا پر عورت کا سر منڈوانا تا کہ بال صحیح آ جائیں

سوال

میری بیوی کو چھاتی کے سرطان کا مرض ہوگیا، اور آپریشن کے بعد اس نے تین ماہ تك کیماوی علاج کیا، جس کی بنا پر اس کے اکثر بال گر گئے، ڈاکٹر حضرات نے بتایا ہے کہ کیمائی علاج کے چھ ماہ بعد بال دوبارہ آ جائينگے،
میرا سوال یہ ہے کہ:
جب ہم چھ ماہ علاج مکمل کر لینگے تو کیا ہمارے لیے بیوی کا سر منڈانا ممکن ہے تا کہ سخت اور قوی بال اگ سکیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کی بیوی کو شفایابی و عافیت سے نوازے، اور آپ دونوں کو صبر و اجروثواب کی نیت عطا فرمائے.

دوم:

بغیر کسی عذر شرعی کے عورت کو اپنا سر منڈانا جائز نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

عورت کے لیے اپنے سر کے بال بغیر ضرورت منڈوانے جائز نہیں، اس کی دلیل ترمذی اور نسائی کی درج ذیل حدیث ہے.

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنا سر منڈوانے سے منع فرمایا "

اور خلال نے اپنی سند کے ساتھ قتادۃ عن عکرمہ سےروایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنا سر منڈوانے سے منع فرمایا "

اور حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ مثلہ ہے.

اور اثرم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے ابو عبد اللہ (یعنی امام احمد) سے سنا ان سے کسی نے بوڑھی عورت جو اپنے بال نہ سنبھال سکتی ہو اور ان کی دیکھ بھال کرنے سے عاجز تو کیا وہ اپنے بال کاٹ سکتی ہے ؟

تو انہوں نے فرمایا: " کس لیے ؟ "

ان سے عرض کیا گیا: وہ انہیں تیل لگانے اور کنگھی کرنے پر قادر نہیں، اور نہ ہی ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہے، اور ان میں جوئیں پڑ جائینگی ؟

انہوں نےفرمایا: اگر ضرورت کی بنا پر ہو تو مجھےامید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 179).

آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے وہ عذر شمار ہوتا ہے، اس لیے آپ پر کوئی حرج نہیں کہ بال زیادہ قوی اور سخت بنانے کے لیے سر منڈا دیں، کیونکہ یہ معاملے ك واصل کی طرف واپس لانا ہے، اور اس عیب کا علاج کرنا ہے جو بیماری کی بنا پر پیدا ہو گیا تھا.

واللہ اعلم .